ترجمۃ القرآن

مولانا محمد اکرم مدنی
مدرس جامعہ سلفیہ

ختم نبوت

قوله تعالی: ما کان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول الله وخاتم النبیین وکان الله بکل شیء علیما۔ (الاحزاب:۴۰)

"(لوگو!) محمد ﷺ تمہارے مردوں میں کسی کے باپ نہیں ہیں مگر وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔"

قارئین کرام! مذکورہ آیت کے سیاق وسباق کو اگر دیکھا جائے تو اس سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ یہاں خاتم النبیین کے معنی سلسلہ نبوت ختم کر دینے والے ہی کے لیے جائیں اور یہ سمجھا جائے کہ حضور ﷺ کے بعد کوئی نبی آنے والا نہیں ہے۔ لیکن یہ صرف سیاق وسباق کا ہی تقاضا نہیں ہے بلکہ لغات کی تمام کتب سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے کہ ختم کے معنی مہر لگانے' بند کرنے' آخر تک پہنچ جانے اور کسی کام کو پورا کر کے فارغ ہو جانے کے ہیں اور لغت کے علاوہ اہل تفاسیر نے بالاتفاق خاتم النبیین کے معنی آخر النبیین کے لیے ہیں۔ آپ کی ختم نبوت کے سلسلے میں بے شمار احادیث ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ خاتم النبیین ہیں۔ آپ کے بعد کوئی اور نبی نہیں آئے گا۔ آپ کے بعد جو بھی نبوت کا دعویٰ کرے گا وہ نبی نہیں ہوگا بلکہ کذاب اور دجال ہوگا۔ چنانچہ چند احادیث کا ترجمہ درج ذیل ہے جن سے ثابت ہوتا ہے کہ آپ کے بعد سلسلہ نبوت ختم ہو چکا ہے۔

نبی ﷺ نے فرمایا: بنی اسرائیل کی قیادت انبیائے کرام کیا کرتے تھے۔ جب کوئی نبی فوت ہو جاتا تو دوسرا نبی اس کا جانشین ہوتا مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا بلکہ خلفاء ہوں گے۔ (انه لا نبي بعدي وسيكون خلفاء) (بخاری' کتاب المناقب' باب ما ذکر عن بنی اسرائیل)

نبی ﷺ نے فرمایا: میری اور مجھ سے پہلے گزرے ہوئے انبیاء کی مثال ایسی ہے جیسے ایک شخص نے ایک عمارت بنائی اور خوبصورت اور جمیل بنائی مگر ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑی ہوئی تھی۔ لوگ اس عمارت کے اردگرد پھرتے اور اس کی خوبصورتی پر اظہار حیرت کرتے مگر کہتے تھے کہ اس جگہ اینٹ کیوں نہ رکھی گئی تو وہ اینٹ میں ہوں اور میں خاتم النبیین ہوں۔ (یعنی میرے آنے سے نبوت کی عمارت مکمل ہو چکی ہے اب کوئی جگہ باقی نہیں ہے جسے پُر کرنے کے لیے کوئی آئے) (بخاری' کتاب المناقب' باب خاتم النبیین)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے چھ باتوں میں انبیاء پر فضیلت دی گئی ہے: (۱) مجھے جامع ومختصر بات کہنے کی صلاحیت دی گئی۔ (۲) مجھے رعب کے ذریعے نصرت بخشی گئی۔ (۳) میرے لیے اموال غنیمت حلال کیے گئے۔ (۴) میرے لیے زمین کو مسجد بھی بنا دیا گیا اور پاکیزگی حاصل کرنے کا ذریعہ بھی (۵) مجھے تمام دنیا کے لیے رسول بنایا گیا (۶) میرے اوپر انبیاء کا سلسلہ ختم کر دیا گیا۔ (مسلم' ترمذی' ابن ماجہ)